172034 ـ قسم كا كفاره واجب ہونے كے باوجود سوموار اور جمعرات كا روزہ ركھنا

سوال

ميرے ذمہ كيے ايك كفارے ہيں جو ميں نے ابھى ادا كرنے ہيں، كيونكہ ميں نے كئى قسميں توڑى ہيں، اور يہ كفارہ بہت وقت طلب ہے اس كى ادائيگى ميں وقت لگےگا، كيا ميرے ليے ممكن ہے كہ ميں فديہ سے دور رہتے ہوئے سوموار اور جمعرات كا نفلى روزہ ركھا ليا كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان شخص پر اپنى قسم كى حفاظت كرنا واجب ہے اور اسے چاہيے كہ وہ بہت زيادہ قسميں اور حلف مت اٹھائے بلكہ صرف اسى معاملہ ميں قسم اٹھائے جو قسم كا مستحق ہو كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور تم اپنى قسموں كى حفاظت كرو المآئدۃ (89).

شيخ سعدى رحمہ اللہ اس كى تفسير ميں رقمطراز ہيں:

" اپنى قسموں كو جھوٹے حلف اور جھوٹى قسموں سے اور كثرت سے قسميں اٹھانے سے محفوظ ركھو، اور جب قسم اٹھا لو تو پھر اسے توڑنے سے محفوظ ركھو، ليكن اگر قسم توڑنے ميں خير ہو تو پھر كوئى بات نہيں ".

ديكھيں: تفسير السعدى (1 / 242).

دوم:

قسم كا كفارہ دس مسكينوں كو كھانا دينا، يا پھر دس مسكينوں كو لباس فراہم كرنا ہے، اور جو شخص ان دونوں ميں سے كسى كى ادائيگى كى استطاعت نہ ركھتا ہو تو وہ تين روزے ركھے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن مؤاخذہ ان قسموں میں کرتا ہے جو تم نےپختہ کی ہیں، تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا دیا جائے اوسط درجےکا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا پھر ایك غلام آزاد کیا جائے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسمیں اٹھاؤ اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ تعالی اسی طرح تمہارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو المآئدۃ (89).

لہذا آپ کے لیے قسم کے کفارہ میں روزے رکھنے اسی صورت میں جائز ہونگے جب آپ قسم کے کفارہ کے ان امور میں سے کسی ایك کی ادائیگی سے عاجز ہو یعنی کھانا کھلانا یا پھر دس مسکینوں کو لباس مہیا کرنا یا پھر ایك غلام آزاد کرنا. اگر اس سے عاجز ہوں تو روزے رکھیں گے وگرنہ نہیں.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر قسم اٹھانے والا کھانا کھلا سکتا ہو یا پھر ان کا لباس مہیا کر سکتا ہو یا غلام آزاد کر سکتا ہو تو اس کے لیے قسم کے کفارہ میں روزے رکھنا کافی نہیں ہونگے " انتہی

دیکھیں: الاجماع (157).

سوم:

کفارہ کے روزے رکھنے سے قبل سوموار یا جمعرات وغیرہ نفلی روزے رکھنے میں کوئی مانع نہیں، بلکہ کفارہ کے روزے ختم ہونے سے قبل بھی نفلی روزے رکھے جا سکتے ہیں، لیکن یہ نفلی روزے کفارہ میں شمار نہیں ہونگے.

لیکن ہماری آپ کو یہی نصیحت ہے کہ اگر آپ قسم کےکفارہ میں جو اشیاء پہلے بیان ہوئی ہیں ان سےعاجز ہیں تو آپ پہلے کفارہ کے روزے رکھیں، کیونکہ کفارہ سے بری الذمہ ہونے کے لیے آپ اس واجب کو پہلے ادا کریں، اور پھر نفلی روزوں سے قبل واجب روزوں کی قضاء پہلی ادا کرنی اولی ہے.

واللہ اعلم .